ازعدالت عظمی

تہری ہائڈرو ڈیولپمنٹ کارپوریشن

بنام

ایس ایچ۔ ایس پی۔ سنگھ اور دیگران

26 نومبر 1996

[کے رامسوامی اور جی ٹی ناناوتی، جسٹسز]

اراضی کے حصول کا قانون، :1894 دفعہ 4(1) اور 23(1-A)

اراضی کا حصول – معاوضہ – تکلیفی کے معاوضے پر سود اور دفعہ 23 کے تحت دی گئی ایک اضافی رقم (1-A) – عدالت عالیہ کے فرمان میں کوئی خاص ذکر نہیں ہے کہ دعویدار مذکورہ راحت کے حقدار ہیں – فرمان میں یہ ذکر کیا گیا ہے کہ دعویدار صرف قانونی فوائد کے حقدار تھے – ان حالات میں دعویدار تکلیفی کے معاوضے اور ایکٹ کے دفعہ 23(1-A) کے تحت دی گئی اضافی رقم پر سود کے حقدار نہیں تھے۔

پریم ناتھ کپور بنام نیشنل فرٹیلائزر کارپوریشن، [1996] 2 ایس سی سی 71، کا حوالہ دیا گیا۔

دیوانی اپیل کا عدالتی حد اختیار: دیوانی اپیل نمبر 15486 آف 1996۔

1995 کے ایف اے نمبر 129 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے مورخہ 22.3.96 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے پریم پرساد جونیجا

جواب دہندگان کے لیے نیرج شرما

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے دونوں طرف سے فاضل وکلاء کو سنا۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل الہ آباد عدالت عالیہ کے دونفری بنچ کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے، جو 22 مارچ 1996 کو پہلی اپیل نمبر 129 / 95 میں دی گئی تھی۔ یہ اپیل اور عدالت عالیہ کے سامنے پہلی اپیل نمبر 123 / 95 کو بھی عام طور پر نمٹا دیا جاتا ہے کیونکہ حصول عام تھا۔ اراضی کے حصول کے قانون، 1894 کی دفعہ 4(1) کے تحت ایک نوٹیفکیشن (مختصر طور پر، ایکٹ) 11 ستمبر 1982 کو ایکڑ اراضی کے حصول کے لیے شائع کیا گیا تھا۔ یہ ایوارڈ اراضی کے حصول کے افسر نے 3 مارچ 1984 کو ایوارڈ نمبر 44 میں زمین کے 137.52 ایکڑ کے حوالے سے و دیگر ایوارڈ 21 ستمبر 1986 کو ایوارڈ نمبر 44/ 1 میں 33 ایکڑ زمین کے حوالے سے منظور کیا۔ اپیل پر، ایڈیشنل ضلع جج نے 3 دسمبر 1994 کو اپنے ایک اور فیصلے کے ذریعے 135000 روپے فی ایکڑ کی رقم دی۔ اپیل پر، عدالت عالیہ نے معاوضے کو کم کر کے 112500 روپے فی ایکڑ کر دیا ہے۔ اس نے عمارت، فیکٹری اور مشینری کے لیے علیحدہ معاوضہ بھی دیا ہے۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اس اپیل میں، اپیل گزار کے وکیل، شری جو نیجا نے دلیل دی ہے کہ پریم ناتھ کپور بنام نیشنل فرٹیلائزر کارپوریشن، [1996] 2 ایس سی سی 71 کے معاملے کے فیصلے کے پیش نظر، جس میں یہ فیصلہ دیا گیا تھا کہ دعویدار ایکٹ کی دفعہ 23 (1اے) کے تحت دی قابل اضافی رقم پر معاوضے کے حقدار نہیں ہیں، وہ بھی معاوضے پر سود کے حقدار نہیں ہیں۔ مدعا علیہ کے وکیل نے منصفانہ انداز میں قابل ہے کہ عدالت عالیہ کے فرمان کے مطابق اس بات کا کوئی خاص ذکر نہیں ہے کہ دعویدار مذکورہ بالا ریلیف کے حقدار ہیں۔ اس میں صرف یہ ذکر کیا گیا ہے کہ قانونی فوائد قانون کے مطابق دیے جائیں گے۔ ان حالات میں، یہ واضح کیا جاتا ہے کہ دعویدار تکلیفی کے معاوضے اور ایکٹ کی دفعہ 23 (1اے) کے تحت دی گئی اضافی رقم پر سود کے حقدار نہیں ہیں۔

اس کے مطابق اپیل کیم منظوری مذکورہ بالا حد تک دی جاتی ہے۔ کوئی اخراجات نہیں۔

ٹی۔این۔اے

اپیل کی منظوری دی گی۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.07.15 13:17
I am the author of this document